داستانِ دل

جُولائی 2016

ایک ملاقات پاکستان کی ہر دل عزیز رائٹر اینڈ چیف ایڈیٹر داستانِ دل نزہت جبیں ضیاء سے (انٹرویو شعیب فیصل آباد)

سب سے پہلے تو قبل از وقت آپ سے معذرت چاہتا ہوں چونکہ میں پہلی بار کسی کا انٹرویو کر رہا ہوں، اس لئے زیادہ تجربہ نہیں ہے کہ کون سے سوال کرنے چاہئے یا کون سے نہیں لیکن کوشش کروں گا کہ ایسے سوال پوچھوں جو کہ مناسب ہوں لیکن پھر بھی اگر آپ کسی سوال کا جواب نہ دینا چاہیں تو آپ کو اختیار ہے اور قبل از وقت معافی بھی درکار ہے۔ تو پھر اب چلتے ہیں انٹرویو کی طرف۔

س) السلام علیکم! سب سے پہلے تو آپ کچھ اپنے بارے میں بتائیں۔

ج) وعلیکم السلام۔ میرا تعلق ادبی فیملی سے ہے۔ میرے بابا اور امی جان کو ادب سے لگاؤ تھا۔ میری دو بڑی بہنیں بھی لکھتی تھیں۔ نگہت غفار اور عفت چوہدری۔ عفت باجی نے مجھے لکھنے کا طریقہ سکھایا اور میری کافی مدد کی۔ اللہ پاک عفت باجی کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔ میں بچپن میں بہت شریر اور ذہین تھی۔ بچپن میں گھروں کی بیل بجا کر بھاگنا، لوگوں کی چھت پر جا کر چیزیں الٹ پلٹ کرنا، درختوں پر چڑھنا، بچپن کے خاص شوق تھے مگر اس کے ساتھ ساتھ پڑھنے میں ہمیشہ اچھی تھی۔ گھر، دوستوں، ٹیچرز سب کی فیورٹ رہی ہوں

س) آپ نے ادب کی دنیا میں قدم کب رکھا تھا؟ اور شروع میں آپ کو کسی مسئلے سے دوچار تو نہیں ہونا پڑا؟

ج) نہیں۔ کوئی مسئلے کا شکار نہیں ہونا پڑا۔ ہاں! شادی کے بعد مصروفیت کی وجہ سے لمبا گیپ آ گیا۔ اب گھر کی مصروفیت اور ذمہ داریوں کے بعد ایڈجسٹ کرنے میں تھوڑا مسئلہ ہوتا ہے کیونکہ میں نے ہمیشہ اپنے گھر، فیملی اور ذمہ داریوں کو اپنے ذاتی شوق پر ترجیح دی ہے۔

س) آپ نے سب سے پہلی کہانی کیا سوچ کر لکھی تھی اور اس کا نام کیا ہے؟

ج) بس اچانک سے ہی لکھ لیا تھا۔ تیرہ سال کی عمر میں پہلا افسانہ میٹرک کرنے کے بعد ''سائباں'' کے نام سے لکھا تھا۔ یہ افسانہ لکھتے وقت بابا سے ڈر رہی تھی مگر انہوں نے بہت حوصلہ افزائی کی۔

س) ماشاءاللہ سے آپ نے بہت سے ڈائجسٹ میں لکھا ہے، یہ بتائیں سب سے زیادہ خوشی کس ڈائجسٹ کے ساتھ کام کرنے میں ہوئی اور اس کی وجہ کیا ہے؟

سب ڈائجسٹ نے الحمدللہ بہت اچھا ریسپانس دیا ہے

نزہت جبیں ضیاء داستانِ دل کا مطالعہ کرتے ہوئے

س) آپ کو کس ٹائپ کی سٹوریز لکھنا پسند ہیں؟

ج) میں نے زیادہ تر معاشرتی مسائل پر لکھا ہے اور مجھے ایسی ہی کہانیاں لکھنا پسند ہیں جس میں پڑھنے والوں کو کوئی نہ کوئی سبق ضرور ملے۔

س) آجکل تقریباً تمام ناولز، ناولٹ اور یہاں تک کے افسانوں میں بھی اسلامک ٹچ دیا جاتا ہے۔ آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟

ج) جی! ایسا ہو رہا ہے۔ لیکن مجھے ایسا کچھ لکھنا اچھا نہیں لگتا جہاں کوئی تضاد ہو اور کوئی بحث جنم لے۔

س) آپ کو ادب کی دنیا اور اصل کی دنیا میں کیا فرق نظر آتا ہے؟

ج) کوئی خاص فرق نہیں ہے۔ ادیب وہی کچھ دکھاتے ہیں جو وہ خود دیکھ رہے ہوتے ہیں۔

س) آپ تو ادب کے ساتھ ساتھ فیس بک سے بھی وابستہ ہیں۔ آپ فیس بک اور ایک رائیٹر کے بارے میں کیا سوچتی ہیں؟

ج) فیس بک ایک رائیٹر کے لئے اچھا پلیٹ فارم ہے۔ اس سے بھی کافی ہیلپ ملتی ہے

س) کیا رائیٹرز کو ایک دوسرے سے کمپیٹ (مقابلہ) کرنا چاہئے؟

ج) نہیں۔ میرے خیال میں ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ اپنی اپنی جگہ ہر رائیٹر بہتر لکھے بس۔

س) ایک اچھے رائیٹرز کو کن خوبیوں کا مالک ہونا چاہئے

ج) اچھا رائیٹر وہ ہے جو تعریف کے ساتھ تنقید بھی برداشت کر سکے لیکن تنقید بھی اصلاحی ہو۔

س) آپ ینگ رائیٹرز کے بارے میں کیا سوچتی ہیں؟

ج) نئے لکھاری الحمدللہ بہت اچھا لکھ رہے ہیں۔ مجھے جب کسی کمپیٹیشن کو جج کرنا ہوتا ہے تو یقین مانیں وہ دو دن اسی میں گزر جاتے ہیں کہ کس کو کتنے نمبر دوں؟

س) چونکہ میں خود ایک رائیٹر ہوں لہٰذا مجھے کوئی اچھی سی ٹپ تو دیں۔۔۔!!

ج) اچھا لکھو اور وہ لکھو جس سے خود میں تسلی ہو کہ تم نے اپنے رائیٹر ہونے کا حق ادا کر دیا ہے

س) ویسے تو اردو ہماری قومی زبان ہے اور ادب کے سہارے اس زبان کو تقویت بھی بہت مل رہی ہے لیکن اب انگلش ادھر بھی اپنا سکہ منوانے میں مصروف دیکھائی دے رہی ہے۔ آپ کیا کہتی ہیں؟

ج) اردو ہماری اپنی زبان ہے۔ اس کی تو بات ہی الگ ہے مگر انگلش ایک ایسی زبان ہے جو دنیا کے ہر حصہ میں سمجھی جاتی ہے اس لئے یہ بھی آنی ضروری ہے

س) ویسے آپ نے پاکستان کے ساتھ ساتھ انڈیا کے ڈائجسٹ میں بھی لکھا ہے تو کیسا لگا وہاں لکھ کر؟

ج) الحمدللہ! بہت اچھا لگا لگتا ہے جب اپنے ناولز کو انڈین ڈائجسٹ میں پبلش ہوتی دیکھتی ہوں۔ اب وہاں کے لوگ بھی مجھے پہچاننے لگے ہیں۔ سب اللہ کا کرم ہے۔

س) سب سے انوکھا سوال۔۔۔ آپ کب تک لکھنا چاہیں گی؟

ج) جب تک لکھ سکتی ہوں اور لوگوں نے پسند کیا لکھتی رہوں گی انشاءاللہ

س) کیا آپ کا کام آپ کی نجی زندگی میں اثر انداز ہوتا ہے؟

ج) نہیں۔ بالکل بھی نہیں۔ میں نے اپنی ذاتی زندگی اور شوق کو الگ الگ رکھا ہوا ہے۔ جب میں گھر کے کاموں سے فارغ ہوتی ہوں اور جو ٹائم صرف میرا اپنا ہوتا ہے اس میں لکھتی ہوں۔

س) لکھنے کے علاوہ آپ کا کیا مشغلہ ہے؟

ج) لکھنے کے علاوہ، کوکنگ، آرٹ اینڈ کرافٹ کے کام، سلائی یہ کرتی ہوں ساتھ ساتھ۔ اس کے علاوہ فیس بک بھی مشاغل میں شامل ہیں۔ آرٹ اینڈ کرافٹ میں گلاس ورک، فابک ورک، جیولری ورک اور سکیچنگ شامل ہیں

چیف ایڈیٹر مطالعہ کرتے ہوئے خوشگوار موڈ میں

س) ٹی وی دیکھتی ہیں؟ کیا دیکھنا پسند کرتی ہیں ڈرامہ یا پھر ٹاک شوز؟

ج) بہت کم ٹی وی دیکھتی ہوں۔ کوئی چوائس نہیں ہے

س) کوئی ایسا ڈرامہ جو آپ سمجھتی ہیں وہ ہمیشہ آپ کو یاد رہے گا؟

ج) فاطمہ ثریا کا ڈرامہ دیکھتی تھی کیونکہ اس میں جو ماحول تھا میں اسی ماحول سے بی لونگ کرتی ہوں۔

س) گھر کے کام زیادہ تھکا دینے والے ہوتے ہیں یا لکھنا؟

ج) مجھے الحمدللہ تھکان نہیں ہوتی (ماشاءاللہ) نہ ہی کام سے اور نہ ہی لکھنے سے۔ اور ویسے بھی جب آپ کسی کام کے لئے ذہنی طور پر تیار ہو جاتے ہیں تو پھر اس میں اتنے ڈوب جاتے ہیں کہ تھکان کا احساس ہی نہیں ہوتا

س) آپ کا ہمارے اس اخبار داستانِ دل کے بارے میں کیا کہنا ہے؟

ج) (ہنستے ہوئے) تمہارا کہاں ہوا یہ اخبار؟ یہ میرا بھی تو ہے (ویسے میڈم میں نے ہمارا لفظ استعمال کیا ہے۔ شرارتی سا کومنٹ) بے حساب دعائیں داستانِ دل کے لئے، اس کی ٹیم کے لئے اور خاص طور پر ندیم عباس کے لئے۔ اللہ پاک اس چھوٹے سے بچے کو بہت عروج نصیب کرے۔ آمین

س) داستانِ دل کی چیف ایڈیٹر کی حیثیت سے آپ کیا سمجھتی ہیں کہ یہ کہاں تک جائے گا۔ جیسا تین شمارے پبلش ہو چکے ہیں۔ ان کی بنیاد پر آپ اس کو کہاں دیکھتی ہیں؟

ج) میں الحمدللہ اس اخبار کا مستقبل بہت تابناک دیکھتی ہوں۔ جس طرح سے تم سب بچے مل کر اس کے لئے کام کر رہے ہو وہ دن دور نہیں جب یہ اخبار کتابی شکل میں ہر جگہ اپنا مقام بنائے گا۔ انشاءاللہ (آمین)

س) رائیٹرز پر تنقید کرنے والوں کے بارے میں آپ کیا کہیں گی؟

ج) رائیٹرز کے لئے تنقید ان کے لئے بہتری کا سبب بن سکتی ہے لیکن بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ فضول میں تنقید کرنا اپنا فرض عین سمجھتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی شہرت چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح بہت سے لوگوں کی نظر میں آجائیں

س) کیا رائیٹرز کو اپنی تنقید کا جواب دینا چاہئے؟ کیا آپ کو کبھی کسی تنقید کا سامنا ہوا اگر ہوا تو آپ نے کیسے اپنا دفاع کیا؟

ج) الحمدللہ! مجھے تو یاد نہیں کہ کسی نے مجھ پر تنقید کی ہو اور اگر کی ہو گی تو میں اصلاحی تنقید کو سر آنکھوں پر رکھوں گی اور اپنی اس کمی کو دور کروں گی اور اگر تنقید برائے تنقید ہوئی تو جواب ضرور دونگی۔

س) اگر آپ رائیٹر نہ ہوتی تو کیا ہوتیں؟

ج) اگر میں رائیٹر نہ ہوتی تو ہاؤس وائف ہوتی۔

سوال) محبت کیا ہے؟

ج) محبت زندگی ہے

س) آپ زیادہ تر کن اوقات میں لکھتی ہیں

ج) لنچ سے لے کر عصر کی نماز تک اور یہی وقت مجھے پسند ہے کیونکہ یہی وقت میرا اپنا ہوتا ہے۔

س) سب سے آخر میں نئے رائیٹرز کو ایک اچھا سا پیغام دیں تاکہ وہ بھی ادب میں اپنا مقام بنا سکیں

ج) اچھا اچھا لکھیں۔ اللہ پاک نے جو آپ کو صلاحیتیں دی ہیں۔ اس کا استعمال مثبت کریں۔ اللہ پاک ہم سب پر اپنا کرم رکھے آمین۔

محبت نامے (خطوط)

انچارج ندیم عباس ڈھکو: 0322-5494228

ایم افضل آزار ساہیوال

اسلام علیکم ندیم عباس ڈھکو داستانِ دل کا شمارہ ملا بہت اچھا لگا اس بار بہت زیادہ محنت کی ہر چیز کو اپنی اپنی جگہ دی کی شاعری، سٹوری، غزلیں بہت اعلیٰ ترتیب دی ندیم بھائی سٹوری میں شام تنہائی شاندار جاری بہت اعلیٰ سٹوری ہے۔ قسط نمبر 2 دل بڑی مشکل سے ہارا ہے اچھی سٹوری ہے۔ مایوسی گناہ ہے شعیب عالم کی سٹوری دور کے ڈھول سہانے، مہوش ملک لے کر بھلا کر بھلا علی حسین تابش، پردہ فاطمہ اے عید لائی ساتھ تمہارا عائشہ انصاری کی سٹوری بہت اچھی تھی شاعری میں داؤد احمد نیازی۔ سعود علی لاظفر اقبال عارف علی اقرا سف، فاطمہ، محمد دانش رمضان پر بھی، ارشد محمود ارشد، فاطمہ حسینی مریم کراچی ندیم صفات اے آر اے جہلم منظر کی شاعری بہت اچھی تھی سب دوستوں کو افضل آزار ویلکم کہتا ہے آپ سب سے اپیل ہے کہ ہمیشہ ایسے لکھتے رہنا۔ داستانِ دل کے لیے دعا ہے اللہ تعالیٰ اسکو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ آمین

(بہت شکریہ ہمیشہ دعاؤں کا انمول تحفہ لے کر حاضر ہوتے رہنا۔ انتظار رہے گا)

ایم افضل آزار ساہیوال

حاجی ولی اعوان گولڑوی چکوال

السلام وعلیکم تمام قارئین

محترم چیف ایڈیٹر، ایڈیٹر ندیم عباس ڈھکو آپکا شمارہ یکم مئی 2016ء کو گفٹ ملا پڑھ کر بہت اچھا لگا۔ تمام سلسلے بہت اچھے لگے۔ غزلیں او انسار یہ عورت کا واقعہ نے بہت متاثر کیا غزلوں میں نائمہ غزل نے بہت اچھا لکھا۔ جذبات کے فیصلے، آصف جاوید نے بہت خوب لکھا۔ خطوط میں مہوش ملک، آصف جاوید، نبیلہ رضا، سادیہ چوہدری، کنول جی تنہا، فاطمہ خان سب نے شامل ہو کر بہت اچھا لکھا۔ میں کچھ مصروفیات کی وجہ سے ادبی دنیا سے غیب تھا مگر بھائی جبرائیل اور غازی شاکر نے دوبارہ قلم تھما کر واپس بلا دیا۔ اور بھی سب دوستوں نے خوب لکھا۔ اور تمام دوستوں آپ سب میرے بھائی چھوٹے کے لیے دل سے دعا کرو کہ وہ جلد جیل سے بری ہو کر آ جائے میری کل کائنات اجڑ گئی ہے باپ وفات پا گیا۔ چھوٹا بھائی جیل قید، بڑا بھائی لاپتہ۔ سب دعا کرو کہ میرے حالات زندگی جلد ٹھیک ہو جائیں اور میں دوبارہ اپنا قلم اٹھا کر تحریریں لکھنا شروع کر دوں۔ ایک شعر اور دعا کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں آپنی دعاؤں میں یاد رکھنا۔

فریاد کر رہی ہیں ترستی ہوئی نگاہیں دیکھے ہوئے بھائیوں کو بہت دن گزر گئے ہیں حاجی ولی اعوان گولڑوی چکوال

(بھائی آپکے والد کا سن کر بہت دکھ ہوا، اللہ تعالیٰ آپکے والد کے درجات بلند کرے، اور آپکی تمام پریشانیاں حل کرے آمین)

محمد خاں انجم دیپالپور

محترم بھائی ندیم عباس ڈھکو ادب کی دنیا کو زندگی دے ڈالی ہے آپ نے تو۔ ماہ اپریل اینڈ ماہ مئی 2016ء کے دونوں داستانِ دل اخبار ملے پڑھ کر دل پر مسرت ہو گیا۔ آپ کی شام تنہائی دل کی تاروں کو ہلا گئی۔ نبیلہ نازش راؤ اوکاڑہ کی داستان (رہے حرف دعا زباں پر) بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر رہی ہے۔ امید ہے نبیلہ جی آپ آئندہ بھی معاشرتی موضوع پر کچھ نہ کچھ لکھنے کی جسارت کرتی رہیں گی ہمیں آپ کی تحریروں کا شدت سے انتظار رہے گا۔ مزید نائمہ غزل ارشد محمود ارشد، عروج فاطمہ، اقراء انمول، سید عباس حیدر، مہوش ملک، کنول خان، نوشین اقبال، افضل آزاد، مصباح اکرم، شیراز احمد چشتی ان سب کی شاعری دل چھو لینے والی تھی۔ ندیم صاحب اخبار کو جلد کتابی شکل میں قابل اشاعت بنائیں (انشاءاللہ آپکو بہت جلد یہ خوشخبری ملے گی دعا کرتے رہنا)۔ ہمارا مکمل تعاون آپ کے ساتھ رہے گا۔ نزہت جبیں ضیا بھی اچھی رائیٹر ہیں۔ ان کی تحریر دل بڑی مشکل سے ہمارا ہے۔ ایک انمول تحریر ہے۔ ماہ جون کے لیے عید کے موضوع پر اپنی لائف کی ایک کہانی بھجوا رہا ہوں امید ہے ماہ جون کے اخبار کی زینت ہی بنائیں گے۔ آئندہ ماہ تک کے لیے اللہ نگہبان۔

محمد خاں انجم دیپالپور

(آپ کی آمد ہمارے لیے باعث اعزاز ہے آپکی سٹوری شامل کر لی گئی ہے ہمیشہ حاضری دیتے رہنا شکریہ)

آپ کا اپنا سعید جگر کالا گوجراں جہلم

جناب ایڈیٹر ندیم عباس ڈھکو صاحب

حضور پاک ﷺ پر درود اور آپ کی خیریت مطلوب کے بعد عرض خدمت ہے آپ نے F10 پر مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میگزین روانہ کریں گے میرا ایک کلب ادبی لوگوں میں رابطے کا ایک ذریعہ ہے۔ آپکی ادبی خدمات کا اعتراف اپنی جگہ۔ آپ میرا ساتھ دیں۔ تعاون کریں آپ کا میگزین ادبی لوگوں تک روانہ کرنا میرا ذمہ ہے۔ کوئی بھی پرانے رسائل ادبی، مذہبی روانہ کریں۔ بندہ آپ کا شکرگزار ہو گا۔ لوگوں کی میز پر آپ کا ادبی کام موجود ہو گا۔ تمام کارکنان اور خاص طور پر۔ نزہت جبیں ضیاء صاحب رانا شعیب عالم صاحب آصف جاوید زاہد صاحب، رمضان تبسم پری صاحب، کو میرا اسلام علیکم قبول ہو۔ دعاؤں کے ساتھ خدا حافظ۔

(پیارے بھائی آپ کو شمارے ارسال کر دیئے، ہم نے وعدہ پورا کیا اب آپ اپنا وعدہ پورا کریں،)

محمد شعیب فیصل آباد

السلام علیکم ندیم صاحب!

سب سے پہلے تو آپ کو بہت بہت مبارک ادب کی دنیا میں ایک نئے جریدے کے لئے۔ داستانِ دل واقعی ادب کی دنیا میں ایک نیا رنگ ہے۔ اپریل سے ہی اس نے اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑنا شروع کر دیئے اور وہ دن دور نہیں جب انشاءاللہ داستانِ دل پاکستان کے مقبول ترین جریدوں میں شامل ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ مجھے امید ہے کہ جلد ہی یہ کتابی شکل میں بھی شائع ہو گا تاکہ لوگوں میں مزید مقبولیت حاصل کر سکے۔ اب ذرا چلتے ہیں تبصرے کی طرف۔ سب سے پہلے تو داستانِ دل کی رونق شام تنہائی کی بات کرتے ہیں۔ جون کی قسط تو بہت ہی دل دہلا دینے والی تھی۔ خدا ہر کسی کو ایسے زلزلے سے محفوظ رکھے۔ اس قسط کو پڑھتے ہوئے ۲۰۰۵ میں آنے والا زلزلہ یاد آ گیا۔ جس نے جس قدر تباہی مچائی تھی، اتنے ہی لوگوں سے اپنوں کو چھین لیا تھا، خدا تعالیٰ ہمیشہ اس ملک پر اپنی رحمت نازل فرماتا رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دل بڑی مشکل سے ہارا ہے بھی جون کی رونق ثابت ہوا تھا۔ اس کے علاوہ جو تحریریں میرے دل کو چھو گئیں ان میں عید لائی ساتھ تمہارا، دنیا کسی کی نہیں، پردہ اور کر بھلا ہو بھلا تھیں۔ حصہ غزلیات میں سب سے بہترین غزل مجھے دانش انقلابی کی لگی اور اس کے ساتھ ساتھ یہ جان کر اور بھی اچھا لگا کہ ان کا تعلق سعودی عرب سے ہے۔ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ داستانِ دل ابھی سے پاکستان سے باہر بھی مقبول ہو رہا ہے۔ اللہ مزید کامیابیاں دے (آمین)۔ اس کے ساتھ ساتھ میرا نوشین، عنبرین اختر اور زینب ملک کی غزلیں اچھی تھیں۔ باقی شعراء حضرات بھی اپنی مثال آپ تھے۔ حصہ نظم میں شازیہ کریم اور جہاز بیری سب سے بہترین تھیں۔

اس ماہ کے لئے صرف اتنا انشاءاللہ اگلے ماہ تبصرے کے ساتھ پھر حاضری ہو گی۔ تب تک کے لئے اللہ حافظ۔!

ضروری اعلان

ماہ نامہ داستان دل کیلئے فیس بک انچارج کی ضرورت ہے ادب سے شوق رکھنے والے حضرات جلد سے جلد رابطہ کریں۔ فیس بک رابطہ: 0337-7017753 سرچ کریں

لہو لہو عیدیں

تحریر: محمد خاں انجم دیپالپور

گزشتہ ہر سال کی طرح رمضان المبارک اینڈ عید الفطر کی آمد آمد ہے۔ عبادتی ریاضات کا موسم آ گیا ہے۔ انسان بہت گنہگار ہے دل عشق اور اللہ تعالیٰ سے نسبت کا ذریعہ ہے۔ رمضان کا مہینہ ملن رت کا بہانہ ہے عید الفطر کچھ عیدیں خاص ہوتی ہیں اور بعض اوقات کچھ عیدیں سرخ آنسوؤں کی برسات سے لہو ہو جاتی ہیں۔ بچپن لڑکپن اور جوانی آرزوؤں اور امنگوں کی آماجگاہ ہوتی ہے یہ سب انسان اگر اشرف المخلوقات ہے تو اسے صرف رشتوں کو بچانے کے لیے نبھانے کے لیے یا افضل نہ بنا دیا گیا ہے اور سب سے بڑا رشتہ محبت کا ہے۔ جو دور حاضر میں شاید نا پائید ہو چکا ہے۔ عید مسرت کا نام ہے لیکن کبھی کبھی یہ خوشیوں بھرے لمحات محبت کرنے والوں کا ناتا توڑ جاتے ہیں کہ پھر وہ زندگی بھر ان لمحات کے دوبارہ آنے پر لہولہو ہوتے رہتے ہیں۔ چند سال پہلے بھی اسی طرح ہی ایک رمضان آیا پھر عید آئی میں کام سے تھکا ہارا جب شام کو گھر لوٹا تو آج تو میرا سارا بدن دکھ رہا تھا۔ کام کافی زیادہ

اجالوں میں بھی جگنو پر کھنے کی صدا کرنے لگا ہوں ماضی کی انتہا گہرائیوں میں نہ جانے کیوں میری یہ سب عیدیں لہو ہیں۔ کاش مجھے کوئی الہام ہوتا کاش میرے معصوم جذبوں کی اس قدر تقسیم نہ ہوتی جانے اپنے سامنے کتنی خواہشیں فنا ہوتی دیکھیں لیکن پھر بھی بیدل میری دسترس میں نہ رہا۔ اور نہ چاہتے ہوئے بھی چاہت کے سریلے گیت اپنے من میں سما بیٹھا۔ دل کیوں اپنے بس میں نہیں ہوتا۔ دل اور جذبوں میں آخر اتنی اقربا بیت کیوں ہے؟ اب تو مجھے شہر کے رنگین بازاروں سے خوف آتا ہے۔ عید شاپنگ زہر بن کر ڈستی ہے۔ وہ حادثہ محبت میری وفا کو بھی نگل گیا جب کبھی عید آتی ہے۔ میرا دل چاہتا ہے میں کسی ایسے دیس میں چلا جاؤں جہاں مجھے گزشتہ لہو عید پل بھر کے لیے بھی یاد نہ آئیں تاروں بھری رات میں ہلکی ہلکی چاندنی گرم ہوا میرے زخموں کو تھپکتی میں کچھ انتشار نہ پھیلا سکے آنکھوں سے کبھی آنسو نہ گریں لیکن میں ٹوٹتا ہوں ٹوٹ کر بکھرتا ہوں صرف عید لمحوں میں دکھ ہمیشہ

☆☆☆ رمضان المبارک ☆☆☆

تحریر: نادیہ خان بلوچ کوٹ ادو

دل بڑی مشکل سے ہارا

نزہت جبین ضیاء

(آخری قسط حصہ اوّل)

غزلیات

شاعری انچارج
آصف جاوید زاہد: 0304-6552827
منظور اکبر تبسم: 0345-3487779

داستان دل کے اوفیشل گروپ میں شاعری مقابلہ کا فائنل رزلٹ
نوٹ: اگر آپ بھی اس مقابلہ کا حصہ بننا چاہتے ہیں تو فیس بک پر ہمیں جوائن کریں ہماری فیس بک: 03377017753

شاعری مقابلہ پہلی پوزیشن بھی آسیب زادی کی

وہ کہتا ہے سنو ایمن
میرے دل کی تمنا ہے
کہ اب جو عید ہیں آؤ
پہنناز زرد رنگ جوڑا
تمہارے حسن کو یہ زرد رنگ
تکمیل بخشے گا
میں کہتی ہوں میرے دلبر
ذرا ٹھہرو
ذرا سوچو
بڑے ہی زرد چہرے
زرد آنکھیں
میں نے دیکھی ہیں
یہ میرے ملک ہیں
ایک ایسا گوشہ بھی ہے
کہ جس میں
ہزاروں لوگ غربت سے
قحط سالی سے مرتے ہیں
ذرا ایک پل کو تو سوچو
جہاں پر پیٹ کی دوزخ کو بھرنے کو
نوالہ بھی نہیں ملتا
جہاں پر پیاس کی شدت سے مرتے
زرد چہروں کی پکاریں
ناسنی جائیں۔۔۔
وہاں پر عید کیسی ہو؟
(سیدہ ایمن)

دوسری پوزیشن ہے انچ۔ زیدہادی کی

میرا بچپن بہت سنہرا تھا
ہر عید پہ خوشیوں کو بسیرا تھا
ہر عید پہ میرے بابا جانی
گڑیا میری لاتے تھے
میں خوشی سے کھل مل جاتی تھی
وہ دیکھ کر مجھے مسکراتے تھے
ہر عید پہ سکھیاں میری
پاس میرے جب آتی تھیں
میری گڑیا، کھلونے کپڑے سب
بڑے مان سے ان کو دکھاتی تھی
میرے سارے سپنے پھوٹ گئے
میرے بابا مجھ سے روٹھ گئے
اب کون گڑیا لائے میری
اب عید کب مجھ کو بھاتی ہے
بس یاد بابا کی آتی ہے
وہ ایسے روٹھے، ہم منا نہ سکے
یہ عید تو لوٹ کر آگئی
میرے بابا واپس نہ آسکے

تیسری نمبر پر ہیں فرح بھٹو

اس عید پر جو تیری دید ہو جائے
باخدا میری بھی عید ہو جائے
پہنوں جو گجرا تیرے ہاتھوں سے
میری یہ عید سعید ہو جائے
تو میری وصل کی خواہش کرے
اور یہ خواہش شدید ہو جائے
ہم دونوں ساتھ عمر بھر ہیں
ہجر درمیاں یوں ناپید ہو جائے
ہر رات ہو شب برات جیسی فرح
اور ہر دن تیرے سنگ عید ہو جائے
(فرح بھٹو: حیدر آباد)

چوتھی پوزیشن پر ہیں ثنی طارق

ہلچل سی سن کر لگتا ہے عید آئی ہے
سنگ اپنے خوشیوں کے سندیس لائی ہے
مضطرب چہرے ہیں افلاس زدہ اجسام
بن کر حسرت کئی گھروں میں جھلملائی ہے
ٹوٹی بکھری یادیں کومل سی مسکراہٹیں
بھولی بسری خوبصورت سی فریادیں لائی ہے
لہو رنگ سسکتے بلکتے میرے وطن میں
جلا کر دیپ، امید کی نئی کرن لائی ہے
دیکھو تو نگر میں پھر سے عید آئی ہے
ہلچل سی سن کر لگتا ہے پھر عید آئی ہے

پانچویں نمبر پر ہیں اقصیٰ

کہا تھا تم نے جاناں
کہ اب کے برس
ضرور لوٹ آؤ گے
لیکن دیکھو اس عید بھی
تمہارے انتظار کی پیراہن اوڑھے
میں تمہاری واپسی کی منتظر ہوں
وہ جو محو رقص رہتی تھیں ہمہ وقت
محبت کی خوش رنگ تتلیاں
وہ بھی مرجھاتی چلی جا رہی ہیں
سانسوں کی ڈور جو جڑی تھی
اک بے نام آس سے کہ
اب تو وہ آس بھی
دم توڑتی چلی جا رہی ہے
لیکن پھر بھی جاناں
میں نے تمہارے انتظار کی افشاں سے
اپنی مانگ کو سجا رکھا ہے
اپنی بے نور آنکھوں میں
تمہاری یاد کا کاجل لگا رکھا ہے
اب تو لوٹ آؤ کہ
تمہاری دید سے ہی میری عید ہے
(اقصیٰ سحر)

اور چھٹے نمبر پر ہیں مروئی

گئے بیت اب دن مہینے سال اور برسوں
تم ہم کو یاد تو کرتے ہمیں آواز تو دیتے
رہے ہم منتظر برسوں تمہارے اک اشارے کے
اب آنکھوں میں تمہاری دید کے آنسو چمکتے ہیں
زمین کا چاند ہو تم آسماں سے تم کو کیا لے نا
چلے آؤ کہ اس عید پر دل صاف کرتے ہیں
چلو اب یوں ادھوری چھوڑ دیں یہ داستان دل
گلے شکوے کریں گے پھر، ابھی تو عید باقی ہے

نظم

جی اداس ہے کچھ ایسے
ٹوٹے ہوں دو دل جیسے
بات چھیڑی اس نے کچھ ایسے
جھلمل کرتے آنسو بہتے ہیں جیسے
کچی عمر کی ہوں کچی یادیں
کہانی میں کاجل آنکھیں کچھ باتیں
روٹھ کر منا لیتا ہے وہ
اداس دل کو سنبھال لیتا ہے وہ
بس یہی بات من کو بھائے میرے
ساتھ اس کا ہو
دیدار اس کا ہو
(عنبرین اختر لاہور)

مجھ پر ستم ڈھا گئے میری ہی غزل کے اشعار
وہ پڑھ پڑھ کے کھو گئے کسی اور کے خیال میں
عاطف جان منڈی احمد آباد
☆☆☆☆
خود کو میرے ہی دل میں چھوڑ گئے ہو جانی
تم کو تو اچھی طرح بچھڑنا بھی نہیں آتا
کاشف خان منڈی احمد آباد
☆☆☆☆
ہم چپ ہیں تو چپ ہی رہنے دو ہمیں
اگر ہم ضد پہ آئے تو زمانے سے چھین لیں گے تمہیں
ماہی چوہدری بورے والا
☆☆☆☆
یہ نہ کہہ کر سب مقدر کی بات ہے جگر
میری بربادیوں میں تیرا ہاتھ شامل ہے
احمد بھائی آف لاہور
☆☆☆☆
لوٹ آ تیرے جانے سے سب بہاریں لوٹ گئیں
اب تو پیار ہی بچا ہے تجھے یاد کرنے کے لیے ساقی
مستی گروپ لاہور
☆☆☆☆
بنا لو اسے اپنا جو تمہیں چاہتا ہو ہادی
خدا کی قسم بڑی مشکل سے ملا کرتے ہیں چاہنے والے
افضل آزار
☆☆☆☆

غزل
داستان دل کے نام

بہتے ہیں آنسو برستا کے مانند دے گیا
دکھ سوغات کی مانند
ملا ایسے جیسے صدیوں کا تعلق تھا
بچھڑا پہلی ملاقات کی مانند
میں اس کا درد کرتی ہوں تنہائیوں میں
جیسے کرتے ہیں عبادت شب رات کی طرح
زندگی ادھوری سی لگتی ہے مجھے
لگتی ہے دنیا ہر رات کی مانند
میں اس کی یاد میں روتی ہوں تنہا اس قدر
پوچھتے ہے وجہ لوگ بارات کے مانند
(نامعلوم)

نظم

سنو!
اے جانِ جاں،
اس برس بھی کیا عید پہ آؤ گی تم،
وہ چاند سا چہرہ، وہ گھنی زلفیں
وہ مہندی بھرے ہاتھ
اور ان ہاتھوں پہ لکھا میرا نام،
اب بھی کیا چھپاؤ گی تم،
وہ گھنٹوں میرا انتظار کرنا
وہ تمہاری اداس آنکھیں
وہ بھیگی بھیگی پلکوں پر تیرتے موتی
میری جان،
تم کہتی ہو نا کہ
تمہارے بغیر میری کیا عید،
بس کیا خوشیاں مناؤں،
تو میری جان میں کب تمہارے بنا
رہ سکتا ہوں،
سنو! اداس نہ ہونا
اگلی عید ہم مل کر منائیں گے انشاءاللہ
(اسد الرحمٰن شور کوٹ شہر)
0323:6782866

عید نظم

اب کی بار عید پہ مہندی لگاؤ
تب مجھے یاد کرنا
ملنے جاؤ سہیلیوں سے اپنی
تب مجھے یاد کرنا
جلا کے چراغ اک عید پر
چوکھٹ پہ اپنی رکھنا
بجھ جائے اگر وہ اسے
تب مجھے یاد کرنا
کھولو گی جب ریشمی بالوں کو عید کے دن
جب سنوارے گا نہ کوئی تمہارے بال
تب مجھے یاد کرنا
بھلانے بیٹھی ہو سب کچھ
اس دنیا داری میں
لو آگئی عید پھر سے
اب مجھے یاد کرنا
شیراز احمد ساحر۔ چشتیاں
0301-4687451

عید میری تم ہی سے ہے

یہ ساری خوشیاں تم ہی سے ہے
کنگن چوڑی اور کلائی سجنا
چوڑیوں کی کھنک تم ہی سے ہے
کنگن پر شوال کا چاند روشن ہے
حسین سے ستارے جھلملا رہے ہیں
ہر اک عید کی تیاری میں مصروف ہے
ہر اک کے چہرے پہ خوشی رقصاں ہے عید مبارک
کہتی ہوں سبھی کو
عید مبارک لیتی ہوں سبھی سے
ہزاروں عیدیں آئیں اور یہ عید
منفرد اور خاص تم ہی سے ہے
میری زندگی میں نکھار تم ہی سے ہے
میرے دل کو قرار تم ہی سے ہے
میری زیست میں شوخ رنگ تم ہی سے ہے
میری عید اور عید سے جڑی ہر خوشی تم ہی سے ہے
(ریحانور رضوان)

محبتیں کہاں رہی ہیں

محبتیں کہاں رہی ہیں
محبتوں کے گواہ کہاں ہیں؟
مطلبی ہے جہان سارا
محبتیں کہاں گئی ہیں
خواب سارے بکھر گئے ہیں
عذاب آنکھیں بھگت رہی ہیں
عشق و عاشقی کے سارے دعوے
محبتوں پہ ہنس رہے ہیں
محبتیں اب مذاق ٹھہریں
محبتوں کے مداح کہاں ہیں
(شاعرہ: مہوش ملک)

تم بھول گئے نا

تم بھول گئے نا
آج میرا جنم دن تھا
میں نے سوچا تھا
تیرا ہر ظلم، تیری ہر جفا اک طرف
مگر آج کے دن
تیری طرف سے
کچھ پھول دعاؤں کے
کچھ لفظ وفاؤں کے
کوئی پیغام الفت کا
کوئی سندیسہ چاہت کا
کوئی بات گہری سی
کوئی دعا پیاری سی
ملے گی تیری طرف سے
آہ، !!میں پاگل تھی
یہ بھول بیٹھی تھی
پھول دعاؤں کے
لفظ وفاؤں کے
پیغام چاہت کے
سند ہے محبت کے
بجھے جاتے ہیں انہیں
جو دل میں بستے ہوں
اور میں تیرے دل میں بسی کب تھی۔ ح و
(شاعرہ حلیمہ وحید فرام کلر سیداں)

اے نادان لڑکی

اے نادان لڑکی کیوں ہو اتنی اداس
چھوڑ کر چلا گیا وہ جو
تمہارے لئے تھا سب سے خاص
چاہا تھا تو نے جسے حد سے زیادہ
وہی تمہیں تو ڑ کر چلا گیا
تیری آنکھوں سے وہ خواب نوچ ڈالے
جن کے سہارے تو نے جینا تھا
تمہیں چھوڑ کے چلا گیا یہ سوچے بنا
کہ تجھ کو نہیں آتا جینا اس کے بنا
جو نہیں دیتا کبھی تجھ کو بکھرنے
آج اسی نے کیا تجھ کو ریزہ ریزہ
سنو اے نادان لڑکی
اب تمہیں اس دنیا میں خود ہی جینا ہے
اپنے ہر دکھ کو سینے میں چھپانا ہے
نہ کسی کو کچھ بتانا ہے
نہ کسی سے کچھ کہنا ہے
ہاں نادان لڑکی اب تم نے یہ نادانی چھوڑ دینی ہے
(از قلم ہانیہ درانی کوئٹہ)

زندگی اس پہ پھر بھی

زندگی اس پہ پھر بھی
یہی اک اس لاحاصل
ہماری جستجو باطل
ہمارے خواب لاحاصل
میری دنیا محبت ہے
محبت میرا ایماں ہے
میرے ہمدم محبت کے
سبھی انداز لاحاصل
مقدس رات ہو جب بھی
تجھے مانگوں دعاؤں میں
مگر میری دعاؤں کے
سبھی فرمان لاحاصل
عداوت مجھ سے رکھتے ہو
مگر چھپ چھپ کے تکتے ہو
عجب نفرت کے جلووں میں
محبت کی عنایت ہے
کہ ہے عنوان لاحاصل
سبھی انجام لاحاصل
(از قلم: نائمہ غزل)

غزل — شمع حفیظ

اس زندگی کو گزارا کیسے مجھے بتاؤ
خوشی و غم کو سہارا کیسے مجھے بتاؤ
خلش تھی اپنی محبتوں میں سو کیسے کہتی
بیچارہ دل غم کا مارا کیسے مجھے بتاؤ
ضرورتوں کو طلب کے سانچے میں ڈھال کر بھی
کرو گے پورا خسارا کیسے مجھے بتاؤ
کیوں خالی منظر میں رنگ بھرتے ہو زندگی کا
کرو گے اس کا نظارا کیسے مجھے بتاؤ
بہت خیالات ملتے جلتے ہیں تم سے میرے
شعور ہستی نکھارا کیسے مجھے بتاؤ
وہ موج دریا اُچھال دے گی جو ڈوبتوں کو
انہیں ملے گا کنارا کیسے مجھے بتاؤ
بہت ہی نٹ کھٹ تھا ضدی بچے سا دل تمہارا
محبتوں سے سدھارا کیسے مجھے بتاؤ
چہار جانب سے لوٹ آئی صدا تمہاری
یوں شدتوں سے پکارا کیسے مجھے بتاؤ

گزرے ہر پل

گزرے ہر پل سے حسین
وہ ایک پل تھا جب
!تم نے۔۔۔
ہولے سے چھپکے سے
میرے چہرے کو
اپنے ہاتھوں میں لئے
بڑے پیار سے
لبوں پہ دلفریب مسکراہٹ سجائے
!اور۔۔
آنکھوں میں شوخ سی شرارت لئے
دھیرے دھیرے میرے کانوں میں کہا تھا
عید مبارک میری جان
(شاعرہ: کنول خان)

جانِ جاں

ہم کیا بتائیں تم کو نشاں اپنا جانِ جاں
آخر کو مٹ ہی جاتا ہے اپنا نشاں خاک
مانا تیرے امر کو تھا سجدہ کیا گیا
مقصود یہ بھی تھا کہ بتانی تھی شان خاک
اقرار میں کروں نہ تیرا میرے منہ میں خاک
تو ہی تو خاک میں ہے دھڑکتا اے جان خاک
اقرار مصطفےٰ کمالیہ

قلم رواں دواں

قلم رواں دواں
چلتے ہوئے حروف سے
دنیا عجب لگے یا میں محو خواب
اس سفر میں ڈھگر ملے گی بہت
یوں حرف ڈھگر چلنے کو کیوں
رواں دواں موسم سے کہو
کیا میں بھی تیرے طرح ہوں
ہر موسم ہر حالات لکھو
کیا ہے یہ کیوں عجب لگے
لکھو کیا بھول گی سب اے دل
عجب دنیا یہ عجیب خدیجہ
کی سوچ ہیں
(خدیجہ کشمیری، سرینگر مقبوضہ کشمیر)

بھول نہیں سکتی

بھول نہیں سکتی
میں چاہوں بھی تو بھول نہیں سکتی
وہ آخری ملاقات کا منظر
آنکھیں تم تھی اور لب پہ تھی مسکان تمہارے
تم نے کہا تھا کہ مجھے چھوڑ جاؤں گے
اور پھر کبھی لوٹ کے نہیں آؤں گے
میں نے ہمیشہ کی طرح کہا تھا
پاگل ایسے کہتے اور تم چھوڑ گے ہمیشہ کے لیے
میں چاہوں بھی تو بھول نہیں سکتی
وہ آخری ملاقات کا منظر بھول نہیں سکتی
(صبا مسکان)

عید وفا

عید وفا
تمہاری آنکھوں میں ٹھہرے خوابوں سے آشنا ہوں
تمہاری نظروں کے سب تقاضوں
تمہارے دل میں چھپے اندیشوں
تمہارے سب ان کہے سوالوں
محبتوں کے سبھی حوالوں کو جانتی ہوں، میں مانتی ہوں
تمہارے خدشات بھی بجا ہیں
جہاں محبت کی شدتیں ہوں، وہاں جدائی
کا وہم بھی ضرور ہو گا
مگر میں تم کو یقین دلاؤں
ہماری یہ لازوال الفت کبھی بھی اب کم نہ ہو سکے گی
چلو یہ خدشے دلوں سے اپنے نکال کر ہم
!وفا کا کرتے ہیں عہد دونوں
محبتوں کے تمام خوابوں کو روپ دیں گے
ہم اپنے جیون کو شادمانی کے رنگ دیں گے
(نوشین اقبال نوشی)

تیرا نام میں بھلا دوں

تیرا نام میں بھلا دوں
تیری یاد کو مٹا دوں
تیرے سوا اس دل میں
کسی اور کو بسا لوں
تیری سوچ میں نہ سوچوں
تیرا ذکر نہ کروں میں
میرے دل سے یہ اجازت
مجھے نہیں نہ ہے نہ ہو گی
(شاعرہ: اریشہ فاروق گوجرانوالہ)

محبت

سنا تھا ہم نے لوگوں سے
محبت چیز ہے ایسی
چھپائے چھپ نہیں سکتی
یہ آنکھوں میں چمکتی ہے
یہ چہروں پہ دمکتی ہے
یہ لبوں میں مہکتی ہے
دلوں تک کو جلاتی ہے
لہو ایندھن بناتی ہے
اگر سچ ہے تو پھر اس ذات حق سے بھلا ہم کو کیسی
محبت ہے؟
جو نہ آنکھوں میں چمکتی ہے
نہ چہروں پہ دمکتی ہے
نہ لبوں میں مہکتی ہے
نہ دلوں کو آزماتی ہے
نہ راتوں کو رلاتی ہے
نہ کانٹوں پہ چلاتی ہے
نہ اشرف المخلوقات بناتی ہے
جو اپنے پیدا کرنے والے سے
محبت کر نہیں سکتا
اتو یہ بھی سچ ہے کہ میرے ساتھیو
وہ اس کے بندوں سے
کیونکر محبت کر ہی سکتا ہے
کیونکہ محبت جذبہ ہے ایسا
جو راتوں کو جگاتا ہے
مالک کے سامنے خوب رلاتا ہے
روتے ہیں عشق مجازی میں
عشق حقیقی سے ناواقف لوگ
تو پھر کیا خوب تڑپتے ہیں
تو پھر کیا خوب بلکتے ہیں
(سوچ کنول رانا ڈسکہ سیالکوٹ)

غزل F کے نام

نظر جب اس سے ملتی تھی میں خود کو بھول جاتا تھا
بس اک دھڑکن دھڑکتی تھی میں دل کو بھول جاتا
تھا
اسے ملنے سے پہلے میں بہت سجا تا سنوارتا تھا
مگر جب وہ سنوراتی تھی میں خود کو بھول جاتا تھا
میں اکثر کتابوں پر اسی بے وفا کا نام لکھتا تھا
مگر جو کچھ وہ لکھتی تھی وہی لکھنا بھول جاتا تھا
میں اکثر یہ ہی کہتا تھا میں تم سے پیار کرتا ہوں
مگر F جب وہ یہ کہتی تھی وہی دنیا کو بھول جاتا تھا
اب تو قسمت ہی ملا دے تو ملا دے ورنہ
میرے بھائیوں کو بچھڑے ہوئے سال گزر گئے
اتنا نہ رولا اے زندگی؟
ہر کسی کے پاس چپ کروانے والا نہیں ہوتا
(ولی انوان گولڑوی)

گزارا

نہیں لنگدا وقت وچھوڑے دا
بن یار گزارا کون کرے
دنیا توں گزارا ہو سکدا
یاراں توں گزارا کون کرے
اک دن ہووے تے لنگھ جاوے
ساری عمر گزارا کون کرے
(اقرا انمول۔ چشتیاں)

محبت — عفت بھٹی

جب ترا حکم ملا ترک محبت کر دی
دل اس پہ وہ دھڑکا کہ قیامت کر دی
میں اس کا ہوں، اس کا ہی رہوں گا
دل نے یکلخت مجھ سے بغاوت کر دی
تری خاموشی نے مجھے، نہ چھوڑا کہیں کا
مری آنکھ نے گریہ، میں عبادت کر دی
میں راہ محبت میں وفا بیچ آئی
آہ، میرے نفس یہ کیسی سیاست کر دی
جان و دل مجھ خفا سے رہنے لگے
تری یاد نے بس ان سے رفاقت کر دی
تجھے لفظ پرونے کا ہنر کب آتا تھا عفت
یہ تیرا عشق ہے جس نے شفاعت کر دی
(عفت بھٹی)

تعبیر

خدا کرے میری ایسی تقدیر ہو جائے
وہ میرے ہاتھوں کی لکیر ہو جائے
وہ مجھے چھوڑ کر کہیں جانا چاہے تو جا نہ پائے
میرا پھر وعدہ اسکے پاؤں کی زنجیر ہو جائے
وہ ساری دنیا کو ٹھکرا کے مجھ سے آملے
ایسا ہو کہ پیار کی اخیر ہو جائے
دنیا کی کوئی شے اسے چھو نہ پائے
وہ میری اور بس میری جاگیر ہو جائے
دل چاہتا ہے کہ پیار کو ایسے موڑ پہ لے آؤں
کہ سارا زمانہ پیار کے آگے ڈھیر ہو جائے
وہ بھی کچھ دیکھ نہ پائے میرے سوا
اسکی آنکھوں میں میری تصویر ہو جائے
دیکھے ہیں جتنے بھی خواب زندگی میں
دعا ہے کہ انکی بھی تعبیر ہو جائے
(ماہی اکون: مردٹ)

نظم

میں اکثر یہ خواب دیکھتا ہوں
میں اکثر یہ خواب دیکھتا ہوں
کہ ایک سیلاب بڑی تیزی کے ساتھ ہم سب کو
اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے
اور شرم وحیاء کے دروازوں سے داخل ہو کر ہر
عمارت کی
بلند و بالا پڑے کی دیواروں کو گرا کر
آنگن میں نفرتوں کی بڑی بڑی دراڑیں پیدا کر
رہا ہے
کہ جس سے بلا آخر یہ یوں پرانی
عزت و آبرو کی مضبوط چھتیں
ایک بڑے دھماکے کے ساتھ گر جاتی ہیں
تو میری آنکھ کھل جاتی ہے
اور جب میں اسے آس پاس دیکھتا ہوں
تو ہر کوئی اپنی مطمئن میں مگن بے خوف و خطر
کہ جسے یہ یوا ایک تہذیب کا سیلاب
ان کی منزل مقصود ہو
میں اکثر یہ خواب دیکھتا ہوں
ماہی چوہدری آف بورے والا

اس سے پہلے کہ قضا آجائے

اس سے پہلے کہ قضا آجائے
میرے دکھوں کی دوا آجائے
قبول ہو کر میری صدا آجائے
اس سے پہلے کہ
میں موم بن کر پگھل جاؤں
حسرتوں کو نگل جاؤں
تہہ سمندر کہیں بہہ جاؤں
اس سے پہلے کہ
بکھر کر ٹوٹ جاؤں میں
خامشی سے روٹھ جاؤں میں
اس سے پہلے کہ
کوئی آس بچ؟ توڑ دوں میں
خودی سے خودی کو توڑ دوں میں
اس سے پہلے کہ
فنا میری ذات ہو جائے
خاک میری اوقات ہو جائے
سنو جاناں!!
میں کہتی ہوں سنو جاناں!!
"ہم تم کو یاد کرتے ہیں"
بے حساب کرتے ہیں
خود کو بے قرار کرتے ہیں
سنو جاناں!!
ہم تم کو یاد کرتے ہیں
شاعرہ: رخسار رشید کشمیری (جدہ سعودی عرب)

مقابلے کے اشعار (محمد شعیب)

کی میرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا
(سعدیہ عابد)
میں سچ کہوں گی اور پھر بھی ہار جاؤں گی
وہ جھوٹ بولے گا اور لاجواب کر دے گا
(سمینہ کنول)
وہ میری غزل کو پڑھ کر پہلو بدل کر بولے
کوئی قلم چھینے اس سے، یہ تو جان لے چلا ہے
(دعا اعوان)
بے رخی کی تو خیر لے لیکن
بے حسی تیری یار رہے گی
(زویا ممتاز)
نہ وفا کا ذکر ہوگا، نہ وفا کی بات ہوگی
اب محبت جس کے ساتھ ہوگی مطلب کے ساتھ ہوگی
(درد تنہائی)
اپنی سانسیں بھی کر دوں تیری سانسوں میں منتقل
اس سے زیادہ تجھ کو اور کس طرح چاہوں؟
(ارمان ملک)
کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
(محمد رضوان)
وہ اشک بن کر میری چشم تر میں رہتا ہے
عجب شخص ہے خدا کے گھر میں رہتا ہے
(بیا آنچل)
وہ جائیداد ہے زندگی کی میری
جو اسے بھول جاؤں تو فقیر ہو جاؤں
(کرن خان)
کہیں وہ ذائقہ تحلیل ہی نہ ہو جائے
میں تم سے مل کر کسی سے نہیں ملا برسوں
(ثوبیہ اجمل)

شاعر: فرحین ناز طارق کی ٹیم کے اشعار

دعویٰ عشق ہے تو سیکھو آداب عشق بھی صاحب
نام اپنا مہر رکھو پہلے، پھر دیوانے ہو یو صاحب
شاعر: فرحین ناز طارق
عشق پیدا کر کی کچھ حسن و خوبی میں نہیں
سود و صندل ہے تیرے درد سر کا علاج
انتخاب: مصباح ملک
عشق بھی ہو حجاب میں حسن بھی ہو حجاب میں
یا تو خود آشکار ہو یا مجھے آشکار کر
انتخاب: فوزیہ بتول
کہتا ہے دل کہ آنکھ نے مجھ کو کیا خراب
کہتی ہے آنکھ یہ کہ مجھے دل نے کھو دیا
لگتا نہیں پتا کہ؟ صحیح کونسی ہے بات
دونوں نے ملکر میر ہمیں تو ڈبو دیا
انتخاب: قندیل ندیم
حرف حرف رٹ کر بھی آگہی نہیں ملتی
آگ نام رکھنے سے روشنی نہیں ملتی
آدمی سے انساں تک آؤ گے تو سمجھو گے
کیوں چراغ کے نیچے روشنی نہیں ملتی
انتخاب: شفق ناصر
میرے خواب و خیال میری روح میں بستا ہے
وہ شخص میری ہستی کو تسکین بخشتا ہے
میری زندگی پیاس کا اک صحرا ہے
وہ اپنی محبت سے مجھے سیراب کرتا ہے
شاعرہ: اقرا مختار
کرتے ہیں مجذوب، قطب، تو ابدال کسی کو
وہی جو چہرے پہ گرد و غبار لئے پھرتے ہیں۔
شاعر: وقاص اشرف
بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل
کہتے ہیں جس کو عشق خلل ہے دماغ کا
انتخاب: فرح علی
اک اداسی جو میں نے اوڑھی ہے
اس سے کتنی نکھر رہی ہوں میں
شاعر: نائمہ غزل
سورج کے دائرے سے پھسلتا ہوا ایک خیال
دل مضطرب کی بے چینی کو بڑھاتا ہوا جیسے ایک سوال
خوابیدہ آنکھوں میں ٹھہر جانے ادھوری تعبیر جیسے
رت جگوں سے ابھرنے لگے تاریکی کے کئی ایک سیال
شاعرہ: فرح اعجاز

السلام علیکم!
جناب ایڈیٹر "داستان دل" "ندیم عباس ڈھکو صاحب" اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر مبارکباد۔۔۔۔۔ جون کا داستان دل اس وقت میرے ہاتھ میں ہے۔ سب سے پہلے "مایوسی گناہ ہے" تحریر شعیب عالم اچھا سبق دیا ہے اس میں۔۔۔ محمد خان انجم کی سٹوری لہو عیدیں قسط نمبر 1۔۔۔ شام تنہائی ندیم عباس ڈھکو قسط نمبر 3 اور دل بڑی مشکل سے ہارا ہے نزہت جبین ضیاء قسط نمبر 2 بہت زبردست چل رہی ہیں۔ اس کے علاوہ "افسانچہ" "منظور تبسم" بہت خوب بھائی پہلے تو سوچ کسی اور طرف ہی چلی گئی تھی۔ دنیا کسی کی نہیں شاہد رفیق سہو کبیر والا وری گڈ بھائی شاہد سچ لکھا ہے۔ آپ نے واقعی یہ دنیا کسی کی نہیں ہے۔ ذرا سوچنا تحریر نبیلہ نازش راؤ۔۔۔ وری گڈ بہت اچھے انداز میں سمجھوا ہے۔ حکومت کو۔۔۔ ذرا سوچیں یہ حکومت ہے کون۔۔؟؟؟؟؟۔۔۔۔ ہم خود ہی ہیں حکومت ۔۔۔۔۔۔ ہمارے اپنے ہاتھوں سے ڈالے گئے ووٹوں سے بنتے ہیں۔ حکمران اور ناممکن کچھ بھی نہیں اصل میں تبدیلی حکومتوں اور حکمرانوں سے نہیں آپنے آپ سے شروع ہوتی ہے جیسا کہ چائنہ جو اس وقت سپر پاور ہے۔ اس کا کبھی ہم سے بھی بدتر حال تھا۔ چائنہ کو تبدیل کرنے والے پہلے صدر ماؤزے تنگ جن کا کہنا ہے کہ اتنی تکلیف مجھے پورے چائنہ کو تبدیل کرنے میں نہیں ہوئی جتنی تکلیف مجھے اپنے آپ کو تبدیل کرنے میں ہوئی۔
ہمیں صرف خود کو تبدیل کرنا ہے دنیاں کو د بخود ٹھیک ہو جائے گی اور ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کا واقع یہی حال ہے اور مجھے امید ہے کہ آپ کی تحریر جتنے ڈاکٹرز نے پڑی ہوگی اپنے ضمیر کو ضرور جھنجوڑا ہوگا ویسے راز کی بات ہے میرے والد صاحب بھی ڈاکٹر ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ وہ ڈاکٹر تھے اب وہ ڈاکٹری چھوڑ کر سیاست میں آگئے ہیں۔
لیاقت علی بلوچ شہید تیری عظمت کو سلام تحریر رانا ظفر اقبال بہت خوب ہماری قوم کو فخر ہے ایسے نڈر باہمت اور جانباز نوجوانوں پر اور ہم سلام پیش کرتے ہیں ایسی ماؤں کو جو اپنے لخت جگر کو اس طرح کی مہم پہ بھیجتی ہیں دور کے ڈھول سہانے تحریر مہوش ملک ایک اچھا سبق ہے اس میں آج کل کی لاڈلی اولاد کے لیے باقی سب لوگوں کی تحریریں بھی بہت اچھی تھی۔ جن لوگوں نے میری تحریر بزرگ اور بچہ پڑھ کر اچھے الفاظ سے نوازا ان سب کا بہت شکریہ آپ سب لوگوں کی محبت سر آنکھوں پہ ہے۔ داستان دل کی پوری ٹیم کو سلام دعا ہے کہ داستان دل دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے۔ آمین۔۔۔ ملتے ہیں چھوٹی سی بریک کے بعد تب تک فی امان اللہ
تحریر: آصف جاوید زاہد ساہیوال

غزل

وہ نام لینے سے پہلے ہی شرما جانا تیرا
کیسے بھول سکتا ہے وہ لمحے دیوانہ تیرا
ہم بھولے نہیں اب تک کلائی چھڑانے کے لیے
ملنے کا وعدہ بھی کرنا پھر بھول جانا تیرا
روز بہانے بہانے سے کسی کام کی خاطر
میرے گھر آکر مجھے وہ بلانا تیرا
وہ شرط لگا کر کھیلنا مجھ سے شطرنج کی بازی
اور پھر ہار کر جنتے ہوئے وہ اٹھی جانا تیرا
ڈائری میری کو چھپا کر پوچھنا گم ہوا ہے کیا
سر جائیں گے لیکن نہ بھولے گا وہ مسکرانا تیرا
اگر وہ محبت نہیں تھی تو اور کیا تھا۔۔؟؟؟؟
وہ ہمراہ سہیلیوں کے بھی نام میرے گنگنانا تیرا
دیکھا کرتا تھا میں بھی کھڑکی کی اوٹ سے
پہلے نام لکھنا پھر چومنا پھر وہ مٹانا تیرا
میرا کہنا کہ ابھی دیرے ہے صبح ہونے میں
وہ پانی کے چھینٹو سے مجھ کو جگانا تیرا
مجھ سے غلیل لے کر وہ نشانہ کا باندھنا
پھر کہنا کہ اچھا نہیں ہے ہم سے یہ نشانا تیرا
خوشی محسوس ہوا کرتی تھی تجھے تنگ کر کے
مجھے اچھا لگا کرتا تھا وہ چیخنا چلانا تیرا
جاوید کی غزل سن کر ہے بے قرار ہو اگر
لوگ محسوس کرتے ہیں یوں چونک جانا تیرا
آصف جاوید زاہد ساہیوال

حوصلہ افزائی کرنے والے دوستوں کے نام

مہر رضوان احمد ساہیوال
فیصل ناز عارفوالا
نصر اللہ شہزاد ساہیوال
ضیغم زبیر ڈھکو ساہیوال
بلال احمد صاحب قبولہ عارف والا
محمد اسماعیل صاحب کبیر
عامر وکیل جٹ ساہیوال
خضر حیات ساہیوال
آصف ظفر ملتان
عاصم علی کنول منڈی بہاولدین
ارم بہاولنگر
حنا ہجرہ شاہ
دانش انقلابی سعودی عرب
(آل میکڈ ولنڈ ساہیوال ٹیم)
اب بھی پوچھتے ہو مقام اپنا جاوید
کہہ جو دیا زندگی تم ہو
عاقب جاوید مغل ساہیوال

کچن

چکن (اُبلا ہوا) ایک کپ
چکن مایونیز ۲ کھانے کے چمچ
کالی مرچ 1/2 کھانے کا چمچ
نمک حسب ذائقہ
کھیرا (قتلوں کی شکل میں کٹا ہوا) ۱عدد
گاجر (کدوکش کی ہوئی) ۱عدد
ڈبل روٹی کے سلائس ۱۲عدد
طریقہ
ابلے اور کدوکش کیے ہوئے چکن میں مایونیز، نمک، کالی مرچ اور گاجر شامل کرکے اچھی طرح مکس کرلیں۔ اب ڈبل روٹی کے سلائسز کو کناروں سے الگ کرلیں اور تھوڑا تھوڑا آمیزہ لگا کر سلائس پر پھیلائیں، دو سے تین تنکے کھیرے کے بھی رکھ دیں اور دوسرے سلائس سے کور کرلیں۔ رول بنانے کیلئے
Wrap سینڈوچ کو احتیاط سے پریس کریں اور رول کی شکل دے دیں، اب چکن کی جگہ ابلے انڈے بھی استعمال کرسکتی ہیں۔
رات کو تیاری کرکے اب انہیں کلنگ سے کرکے فریج میں رکھ دیں، صبح تک تازہ رہیں گے۔ اب بچوں کو ناشتے میں دے دیں۔
(نوٹ: بھیجنے والے نے اپنا نام شو نہیں کیا)